دنیائے قرآن

قرآن الاہمیہ اور قرآن الامانت مجلس تحریک قرآن مجید کیطرف سے جو اعلان مندرجہ بالا عنوانات کے تحت اکابرین حیدرآباد کے دستخطوں سے شائع ہو رہا ہے ناظرین کرام اسکے علمی حیثیت پر خاص طور پر توجہ فرمائیں تاکہ قرآن اور حفظ قرآن کا غلغلہ مچ جائے اور ایک مرتبہ پھر فضا قرآنی فضا ہو جائے کیونکہ بغیر اس کے ناممکن ہے کہ انسان انسان اور مسلمان مسلمان بن سکیں۔

گورنمنٹ نظام اور قرآن مجلس تحریک قرآن مجید کی مجلس منتظمہ کا ایک جلسہ جناب نواب سیف نواز جنگ بہادر سلطان المکلا کی کوٹھی پر منعقد ہوا منجملہ دیگر کاروبار کے ایک وفد کے ممبران کا انتخاب عمل میں آیا جو گورنمنٹ نظام میں قاعدہ مجوزہ پر کوشش کرے گی کہ قرآن مجید کی تعلیم معنی کیساتھ مسلمانوں کیلئے عام اور لازمی قرار دی جائے۔ وقت ہے کہ علمائے کرام اپنی آواز بلند کریں اور اسکو عوام کا مطالبہ بنا دیں اسکے لئے ہر مقام پر عام جلسوں کے انعقاد کی ضرورت ہے جیسا کہ مختصر تاریخ میں درج ہے ہمیں امید ہے کہ ارکان سلطنت بھی اس کی ضرورت کا احساس فرماتے ہوئے دوسری اسلامی ریاستوں کیلئے قابل تقلید مثال قائم فرما دیں گے۔

جرائم کا انسداد جرائم سے امریکہ میں ہوور کی زبردست شکست اور مسٹر روزویلٹ کی شاندار کامیابی کے اندر امریکہ کی ترک شراب نوشی کا مسئلہ نہایت اہمیت رکھتا ہے جس پر کہ بیکاری کے عملی نتائج نے سب سے بڑا حصہ لیا کہ جمہور امریکہ کی کثرت مسٹر روزویلٹ کے ساتھ تھی جو قانون انسداد شراب نوشی کو ختم کر دینا چاہتے ہیں مسٹر ہوور کو شکست فاش نصیب ہوئی جو اپنی رعایا کے اخلاق اور صحت کی درستگی کے خیال سے ام الخبائث کو قانونا ممنوع قرار دے چکے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ انسداد شراب نوشی کے قوانین نے جرائم کی تعداد میں بیش از بیش ترقی پیدا کر دی۔ بفرض محال اگر یہ سچ بھی ہے تو کیا اسکے لیے کوئی اور چارہ کار نہ تھا کہ جرائم کا انسداد جرائم سے کیا جائے۔ بات یہ ہے کہ انسانی قوانین ہمیشہ ناکام ہی رہیں گے۔ یہ کام تو صرف حکومت الٰہی کے قیام اور آسمانی قوانین کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔

کمسن لڑکیوں کی زبان پر قرآن دو کمسن بچیاں جنکی عمر غالباً ۷ اور ۸ برس کی ہوگی اجمیر سے آگرہ آئی ہوئی ہیں مختلف امرا نے انکے ماہوار وظیفے مقرر کر رکھے ہیں اور مشاہیر نے ان کے ذہن اور حافظہ کی تعریفیں کی ہیں ان کے نانا مختلف مقامات سے قرآن مجید کی بعض سورتیں تلاوت فرماتے ہیں اور کہیں کہیں سے بیچ میں لقمہ دیتے جاتے ہیں جس کو چھوٹی بچی ادا کرتی یا بتاتی جاتی ہے۔ خیال ہے کہ اگرچہ یہ بات مشق کے ہی ذریعہ سے ہو لیکن غیر معمولی ضرور ہے۔

قرآن والا مہینہ اور قرآن والی رات

(ماہِ رمضان المبارک)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
ماہِ رمضان ہے جس میں قرآن بھیجا گیا ہے جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت اور امتیازِ حق و باطل
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ
کے صاف صاف حکم ہیں۔ سو جو شخص تم میں سے یہ مہینہ پاوے تو ضرور اس کے روزے رکھے۔

ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ ابراہیمؑ کے صحیفے ۳ رمضان کو اور ایک روایت کے موافق یکم رمضان کو نازل ہوئے ہیں اور توراتِ موسیٰؑ پر ۶ رمضان کو نازل ہوئی ہے اور انجیل عیسیٰ علیہ السلام پر ۱۳ رمضان کو نازل ہوئی اور زبور داؤد علیہ السلام پر ۱۸ رمضان کو نازل ہوئی ہے اور قرآنِ پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم پر رمضان کی اخیر چھ راتوں میں نازل ہوا ہے۔

(لیلۃ القدر)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ لَيْلَةُ
بیشک ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا ہے۔ اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ شبِ قدر کیسی چیز ہے شبِ قدر ہزار مہینوں
الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
سے بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور روح القدس اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امرِ خیر کو لے کر
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ۙ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۠
اترتے ہیں۔ سراپا سلام ہے وہ شب طلوعِ فجر تک رہتی ہے۔